قادیان کے کامیاب جلسہ کا انعقاد۔ افضال الٰہی کا نزول۔ ایم ٹی اے کی تاریخی کارکردگی کا تذکرہ اور شکرانہ کی تلقین

شکر کا طریق یہ ہے کہ عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے ساتھ حقوق العباد ادا کیئے جائیں

نئے سال کا آغاز اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے کریں تا مزید انعامات نازل ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 30/دسمبر 2005ء بمقام قادیان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 دسمبر 2005ء کو قادیان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے شکرگزار بندہ بننے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ شکر کا طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کیئے جائیں۔ حضور انور نے نئے سال کی مبارکباد دی اور فرمایا کہ نئے سال کا آغاز اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے کریں تا کہ مزید انعامات و افضال نازل ہوں۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حضور انور کا خطبہ جمعہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ الزمر کی آیت نمبر 67 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے ''بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکرگزاروں میں سے ہو جا'' حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو دن پہلے ہمارا جلسہ سالانہ قادیان اختتام کو پہنچا جو احمدی اس جلسہ میں شامل ہوئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دیکھے اور اپنے اندر ایک روحانیت اترتی دیکھی۔ حضرت مسیح موعود نے تائید الٰہی سے جس جلسے کا آغاز 100 سال قبل فرمایا تھا آج بھی وہ تائیدات اس میں شامل ہونے والوں کے چہروں پر نظر آ رہی ہیں۔

حضور انور نے احمدیہ ٹیلی ویژن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ بہت بڑی نعمت ہے جس کی بدولت دنیا کے کونہ کونہ میں احمدیوں نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارشوں کے عظیم الشان نظارے دیکھے۔ اس کے ذریعہ لائیو ٹرانسمیشن بھی اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں میں سے ایک فضل ہے۔ 14 دسمبر تک سب مایوس ہو چکے تھے کہ براہ راست نشریات نہ ہو سکیں گے لیکن اسی دن دوپہر کو خاص اجازت نامہ مل گیا اور 16 دسمبر کا خطبہ لائیو نشر ہوا۔ یہ حضرت مسیح موعود سے کیئے گئے خدائی وعدوں کے پورا ہونے کی دلیل ہے کہ میں تیرے پیغام کو ساری دنیا میں پہنچاؤں گا اور تیرے سب کام سنواروں گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات ہمیں اس طرف توجہ دلاتی ہیں کہ ہم خدا کے سامنے زیادہ سے زیادہ جھکتے ہوئے اس کے شکرگزار بندے بنیں۔ حضور انور نے ایم ٹی اے کے جملہ کارکنان کیلئے خصوصی دعا کی تحریک کی اور فرمایا کہ یہ اپنی نوعیت کا خاص چینل ہے جو زیادہ تر رضا کاروں کے ذریعہ اور بغیر اشتہارات کے 24 گھنٹے چلتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جہاں بھی جلسہ ہوتا ہے حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ کے فضل بارش کی طرح برستے ہیں اور پھر جلسے کے بعد نئی منزل نظر آ رہی ہوتی ہے جو شکرگزاری کی طرف متوجہ کرتی ہے اب اس بستی سے اتنا کامیاب جلسہ ہوا جہاں پہلے جلسہ میں 75۔ افراد شامل تھے اور اس بستی کو صرف چند لوگ جانتے تھے مگر مسیح پاک کی دعاؤں کے طفیل اس جلسہ میں 70 ہزار حاضری تھی اور آج دنیا کے کونہ کونہ میں قادیان کی آواز گونج رہی ہے ہمارے سر اور دل شکر کے جذبات سے لبریز ہو جانے چاہئیں۔

حضور انور نے شکرگزاری کے طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی یہ دعا یاد رکھنی چاہئے کہ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے اور ایسے اعمال بجالاؤں جو تیرے پسندیدہ ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر تب ادا ہو سکے گا جب آپ آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ کے مطابق شکرگزاری کے جذبہ کے ساتھ حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں ادا کر رہے ہونگے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے ساتھ اس کے بندوں کے حقوق ادا کر رہے ہونگے۔ میاں بیوی کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے والے، صلح کی کوشش کرنے والے اور بھائیوں کو معاف کرنے والے بن جائیں گے۔

حضور انور نے اس امر کا بھی ذکر فرمایا کہ جلسہ جب ختم ہوا تو نظارت دعوت الی اللہ کے اسرار پر میں نومبائعین کے بلاک کی طرف گیا تو ان کی عدم تربیت اور ڈسپلن نہ ہونے کے باعث تھوڑی دیر کیلئے بدانتظامی ہوئی اور سیکیورٹی والوں کو ہمت کرنی پڑی۔ اس پر بھی ہم اللہ کے شکرگزار ہیں کہ ہر نقصان سے اس نے محفوظ رکھا۔ حضور نے فرمایا کہ نئے سال کا آغاز شکر کے ساتھ کریں۔ گزشتہ سال اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں نازل ہوئیں ان پر اللہ کا شکر کرتے ہوئے نئے سال میں داخل ہوں تا کہ آئندہ مزید نعمتیں نازل ہوں۔ حضور انور نے فرمایا اس جلسہ میں 70 ہزار حاضری قادیان میں ہونے والے جلسوں کی ریکارڈ حاضری تھی۔ سات آٹھ ہزار بیرونی ممالک کے احمدی ہوں گے۔ یہ بھی اللہ کا احسان ہے کہ اتنی تعداد میں لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ ان کی رہائش اور کھانے کا احسن رنگ میں انتظام کرنا۔ اگر ہم اللہ کی نعمتوں اور فضلوں کو شمار کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہر احمدی کا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا چلا جائے کیونکہ شکر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی مزید نعمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اس لئے شکرگزاری کرتے ہوئے نیکیوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں۔ اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں بکثرت آنحضرت ﷺ پر درود بھیجیں۔ اللہ تعالیٰ کے شکر اور درود کو ہمیشہ کیلئے زندگی کا حصہ بنالیں۔ پس آگے بڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے جھولیاں بھرنے کیلئے حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق دے۔